38040 ـ كيا درد شقيقہ كى وجہ سے روزہ افطار كيا جاسكتا ہے ؟

سوال

ميرى ايك سہيلى ہے جودرد شقيقہ كى وجہ سے رمضان كے روزے نہيں ركھتى توكيا ايسا كرنا جائز ہے ؟ اوروہ ان ايام كى قضاء كيسے كرے گى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مريض كے ليے روزے چھوڑنے جائزہيں كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

اورجوكوئي مريض ہو يا مسافر ہو تو وہ دوسرے دنوں ميں گنتى پورى كرے البقرۃ (185) ـ

يہ اس مرض ميں ہے جوشديد ہواورروزہ ركھنے سے مشقت حاصل ہوتى ہو ، ليكن تھوڑى بہت بيمارى جس ميں روزہ ركھنے ميں مشقت نہ ہوتى ہوروزہ چھوڑنے كے ليے اسے عذر شمار نہيں كيا جائے گا ـ

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (12488) كے جواب كا بھى مطالعہ كريں ـ

جب درد شقيقہ كى وجہ سے روزہ ركھنے ميں شديد مشقت ہوتى ہو تواس حالت ميں روزہ چھوڑنا جائز ہے اوربعد ميں وہ ان ايام كى قضاء كرے ـ

اوراگر يہ درد مسلسل ہوتى ہو اوربعد ميں قضاء كى نہ كرسكتى ہو وہ ہر دن كے بدلے ميں ايك مسكين كو كھانا كھلائے ـ

واللہ اعلم .